



GRAMMAR SECTION (Urdu)

## مفرد و جمع

۱

فارسی زبان میں 'مفرد' سے 'جمع' بنانے کا قاعدہ نہایت آسان ہے :

(۱) 'اسم' کے آگے عام طور سے "ان" بڑھادینے سے 'جمع' بن جاتا ہے۔ جیسے : خواہر (بہن) سے خواہران۔ یار (دوست) سے یاران، طفل (بچہ) سے طفلان، شاگرد (شاگرد) سے شاگردان اور مُرغ (پرندہ) سے مُرغان وغیرہ۔

(۲) 'اسم' کے آگے (غیر ذی روح چیزوں کے لیے) "ہا" لگا دینے سے جمع بن جاتی ہے۔

جیسے : مداد (پنسل) سے مدادھا، ماہ (مہینہ) سے ماہا، میز (میز) سے میزھا اور سنگ سے سنگھا وغیرہ۔

لیکن 'جدید فارسی' میں جانداروں کے لیے "ہا" بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس طرح 'ان' اور 'ہا' دونوں مستعمل ہیں۔ جیسے : مرغھا، دوستھا، چشمھا، درختھا، زنھا وغیرہ اور مرغان، دوستان، چشمان، درختان وغیرہ۔

(۳) اگر 'اسم' کا آخری حرف 'ا' یا 'و' ہو تو (تلفظ کی آسانی کے لیے) "ان" کی بجائے "یان" بڑھادیتے ہیں۔ جیسے دانش جویان، دانایان، آقایان، جنگجویان، دروغ گویان۔

(۴) 'اسم' کے آخر میں "ہ" آتی ہو تو "ہ" کو نکال کر اس کی جگہ 'گان' لگا دیتے ہیں۔ جیسے :

پرندہ سے پرندگان، ستارہ سے ستارگان، پس ماندہ سے پس ماندگان، رای دہندہ سے رای دہندگان اور باشندہ سے باشندگان وغیرہ۔

(۵) جہاں 'اسم' کی تعداد بتائی جائے وہاں 'عدد' کے ساتھ 'اسم' کو واحد ہی لکھتے ہیں۔ جیسے

پنج گوشہ، پنجگانہ، چہار درویش، ہفت رنگ، پنج انگشت، چہل حدیث، دو برادر، ہشت پہلو، سہ بار، ہفت روزہ وغیرہ۔

| مفرد  | جمع    | مفرد  | جمع     | مفرد     | جمع        |
|-------|--------|-------|---------|----------|------------|
| زن    | زنان   | پسر   | پسران   | سگ       | سگان       |
| دُختر | دختران | مرد   | مردان   | دانش مند | دانش مندان |
| مادر  | مادران | درویش | درویشان | مردم     | مردمان     |
| پدر   | پدران  | بزرگ  | بزرگان  | پلنگ     | پلنگان     |

| مفرد   | جمع      | مفرد   | جمع      | مفرد        | جمع           |
|--------|----------|--------|----------|-------------|---------------|
| کُودَک | کودکان   | قلم    | قلم ها   | اعزاز یافتہ | اعزاز یافتگان |
| پیر    | پیران    | پیوستہ | پیوستگان | سیارہ       | سیارگان       |
| مُرید  | مریدان   | بافندہ | بافندگان | تابیدہ      | تابیدگان      |
| ماشین  | ماشین ها | بچہ    | بچگان    | تشنہ        | تشنگان        |
| توپ    | توپ ها   | پروردہ | پروردگان | زلزلہ زدہ   | زلزلہ زدگان   |
| روز    | روز ها   | خواجہ  | خواجگان  | دیدہ        | دیدگان        |
| اسم    | اسم ها   | فرشتہ  | فرشتگان  | مصیبت زدہ   | مصیبت زدگان   |
| چیز    | چیز ها   | کُشتہ  | کُشتگان  | سیلاب زدہ   | سیلاب زدگان   |

### پُرسش / Exercise

(الف) واحد لکھیے :

دانش آموزان ، مورچگان ، گوسفندان ، پزِشکان ، عروسک ها۔

(ب) جمع بنائیے :

آموز گار ، باد، آسب، بزرگ ، خواجہ

### مرکبِ توصیفی [Adjectival Construction]

۲

#### صفت، موصوف (اسم) ، اضافت توصیفی

**صفت :** وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی اچھائی، برائی یا کوئی خصوصیت بیان کرتا ہے۔ مثلاً شیرین (میٹھا)، بزرگ (بڑا)، سیاہ (کالا) وغیرہ۔

**موصوف :** جس اسم کی اچھائی، برائی یا کوئی اور خصوصیت بیان کی جاتی ہے، اُسے 'موصوف' کہتے ہیں۔ مثلاً

سیب شیرین (میٹھا سیب)، میہن بزرگ (بڑا ملک)، سگ سیاہ (کالا کتا) وغیرہ۔

درج بالا مثالوں میں ہر پہلا لفظ 'اسم (موصوف)' ہے اور دوسرا 'صفت' 'شیرین' سیب کی صفت بیان کر رہا ہے اور

'بزرگ' میہن کی اور 'سیاہ' سگ کی۔ اس لیے 'سیب'، 'میہن' اور 'سگ' موصوف ہیں۔

موصوف اور صفت سے جو مرکب بنتا ہے اسے 'مرکبِ توصیفی' کہتے ہیں۔

**اضافت توصیفی :** جملے میں موصوف پہلے آتا ہے اور صفت بعد میں۔ موصوف کے آخری حرف کے نیچے اضافت کی زیر ( ۷ )

لگا کر صفت سے جوڑ دیتے ہیں۔ جیسے نان گرم۔ اگر موصوف کا آخری حرف ”ا“ یا ”و“ ہو تو اضافت کی زیر کو ”یسی“ سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً ہوا ی سرد، لیموی ترش وغیرہ۔

(۱) اگر موصوف کا آخری حرف ”ہ“ یا ”ہا“ مجہول ہو یعنی ”ہ“ کی آواز خفیف نکلتی ہو تو اضافت کو ہمزہ (ء) کے ذریعے ظاہر کرتے ہیں۔

(۲) اگر موصوف کا آخری حرف ”ہ“ یا ”ہا“ معروف ہو یعنی ”ہ“ کی آواز نکلتی ہو تو اضافت کو زیر ( ۷ ) کے ذریعے ظاہر کیا جائے گا۔ مثلاً خانۂ قشنگ، گربۂ سفید، کلاہ کج، راہ راست وغیرہ۔

(۳) اسی طرح موصوف کا آخری حرف ”ی“ ہو تو اضافت ”زیر“ کے ذریعے ظاہر ہوگی۔ مثلاً ماہی قشنگ، صندلی کھنہ وغیرہ۔ اس طرح کی اضافت کو ”اضافتِ توصیفی“ کہتے ہیں :

### مزید مثالیں :

|              |           |              |
|--------------|-----------|--------------|
| بچہء کوچک    | دوای تلخ  | دُخترِ زیبا  |
| جُوجہٗ سفید  | خوی نیک   | مردِ گُرسنه  |
| پنجرہٗ بَستہ | بوی بد    | آبِ خنک      |
| تختہٗ سیاہ   | روی قشنگ  | مادرِ مہربان |
| نارنگی شیرین | لیموی ترش | گلِ سرخ      |

### پُرسش / Exercise

(۱) ذیل کے الفاظ کے ساتھ صفت لگائیے :

لباس ، اسب ، میوہ ، گلابی ، پسر ، کتاب

(۲) فارسی میں ترجمہ کیجیے :

گرم ہوا ، اونچا درخت ، پرانا جوتا ، کڑوا پھل

(۳) اردو میں ترجمہ کیجیے :

درِ کھنہ ، وطنِ عزیز ، مردِ دانا ، صدای بلند

## مرکبِ اضافی (POSSESSIVE CONSTRUCTION)

۳

### مضاف ، مضاف الیہ ، اضافتِ نسبتی

”مرکبِ اضافی“ میں تین حصے ہوتے ہیں: مضاف، مضاف الیہ اور اضافتِ نسبتی۔ ’مضاف‘ اور ’مضاف الیہ‘ کا ایک دوسرے سے تعلق ہوتا ہے اور انھیں ’اضافتِ نسبتی‘ سے جوڑا جاتا ہے۔

**مضاف :** وہ اسم جسے کسی دوسرے ’اسم‘ سے نسبت دیں ’مضاف‘ کہلاتا ہے۔

**مضاف الیہ :** وہ ’اسم‘ جس کی طرف کسی ’اسم‘ کو نسبت دیں ”مضاف الیہ“ کہلاتا ہے۔ مثلاً خوشہ انگور، کتابِ شہلا۔ درج بالا مثالوں میں ”خوشہ“ اور ”کتاب“ ’مضاف‘ ہیں جبکہ ”انگور“ اور ”شہلا“، ’مضاف الیہ‘۔ قاعدہ ہے کہ ’مضاف‘ پہلے آتا ہے اور ’مضاف الیہ‘ بعد میں۔ ’اضافتِ نسبتی‘ (زیر، ہمزہ) کا استعمال اسی طرح ہوگا جس طرح صفت اور موصوف کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

### مثالیں :

|                   |             |                  |
|-------------------|-------------|------------------|
| خانہ پرویز        | کلاہِ برادر | صندلیِ پزِ شک    |
| پنجرہٗ مَنْ       | مارِ آستین  | ماہیِ دریا       |
| نامہٗ پدر         | نانِ گندم   | آب و ہواۓ افریقہ |
| کتاب خانہٗ دبستان | بیاضِ سلیم  | سزایِ موت        |
| گرۂ لیلیٰ         | آبِ حوض     | دواۓ مریض        |

## پُرسش / Exercise

(الف) ذیل کے الفاظ کے ساتھ ’مضاف‘ یا ’مضاف الیہ‘ کا اضافہ کیجیے:

پیراہن ، خانہ ، درخت ، چشم ، پا

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجیے :

جو کا دانہ ، باغ کا دروازہ ، کشمیر کا سیب ، شیخ سعدی کا وطن ، سر کا درد

(ج) اردو میں ترجمہ کیجیے :

سگِ کوچہ ، بیچہٗ راہل ، مدادِ دانش جو ، آرزویِ دل ، باغِ آفریدی

## اشارہ و مشارۃ الیہ (DEMONSTRATIVE PRONOUNS)

۴

**اشارہ :** ”آن“ اور ”این“ حروف اشارہ ہیں۔ قریب کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے ”این“ اور دور کی چیز کی طرف اشارہ کرنے کے لیے ”آن“ کا استعمال کیا جاتا ہے۔

| حروف اشارہ | ترجمہ | جمع              |
|------------|-------|------------------|
| این        | یہ    | اینان (یا) اینہا |
| آن         | وہ    | آنان (یا) آنہا   |

**مشارۃ الیہ :** جس ’اسم‘ کی طرف اشارہ کیا جاتا ہے، اُسے ’مشارۃ الیہ‘ کہتے ہیں۔

| مثالیں          | ترجمہ        |
|-----------------|--------------|
| این کتاب است۔   | یہ کتاب ہے۔  |
| این میز است۔    | یہ میز ہے۔   |
| این صند لی است۔ | یہ کرسی ہے۔  |
| آن ماشین است۔   | وہ کار ہے۔   |
| آن گاوا است۔    | وہ گائے ہے۔  |
| آن پولیس است۔   | وہ پولیس ہے۔ |

## افعال معین [AUXILLIARY VERBS (Forms of to be)]

۵

| زمانہ حال      |                     | زمانہ ماضی          |                      |
|----------------|---------------------|---------------------|----------------------|
| واحد           | جمع                 | واحد                | جمع                  |
| مثبت           |                     |                     |                      |
| است / ست / هست | اند / استند / هستند | بُود / باشد         | بُودند / باشند       |
| ہے             | ہیں                 | تھا / تھی           | تھے / تھیں           |
| منفی           |                     |                     |                      |
| نیست           | نیستند              | نبور / نباشد        | نبودند / نباشد       |
| نہیں ہے        | نہیں ہیں            | نہیں تھا / نہیں تھی | نہیں تھے / نہیں تھیں |

یہاں ”افعالِ معین“ سے کسی چیز کی موجودگی اور غیر موجودگی ظاہر ہوتی ہے۔ اثبات یا موجودگی ظاہر کرنے کے لیے زمانہ حال میں ”است“ اور ”اند“ نیز زمانہ ماضی میں ”بُود“ اور ”بودند“ استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً:

آن مداد است۔ (وہ پencil ہے)

آن ہا درختان هستند۔ (وہ درخت ہیں)

نفی یا غیر موجودگی ظاہر کرنے کے لیے ”نیست“ اور ”نیستند“ استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً:

این قلم نیست۔ (یہ قلم نہیں ہے)

این شاگردانِ مدرسه نیستند۔ (یہ لوگ مدرسہ کے طالب علم نہیں ہیں)

| صیغہ                      | واحد غائب | جمع غائب | واحد حاضر | جمع حاضر | واحد متکلم | جمع متکلم |
|---------------------------|-----------|----------|-----------|----------|------------|-----------|
| علاماتِ ضمیری (زمانہ حال) | ہست       | ہستند    | ہستی      | ہستید    | ہستم       | ہستیم     |
| مثبت                      | است       | اند      | ای        | اید      | ام         | ایم       |
| منفی                      | نیست      | نیستند   | نیستی     | نیستند   | نیستم      | نیستیم    |

علاماتِ ضمیری (زمانہ ماضی)

|      |      |        |       |        |       |        |
|------|------|--------|-------|--------|-------|--------|
| مثبت | بود  | بودند  | بودی  | بودید  | بودم  | بودیم  |
| منفی | نبود | نبودند | نبودی | نبودید | نبودم | نبودیم |

مصدر ”باشیدن“ (ہونا) : to be ← مادہ مضارع (Present stem) ← باش

|      |       |        |       |        |       |        |
|------|-------|--------|-------|--------|-------|--------|
| مثبت | باشد  | باشند  | باشی  | باشید  | باشم  | باشیم  |
| منفی | نباشد | نباشند | نباشی | نباشید | نباشم | نباشیم |

مصدر ”شدن“ (ہونا) : to be ; to become ← مادہ مضارع (Present stem) ← شو

|      |      |       |      |       |      |       |
|------|------|-------|------|-------|------|-------|
| مثبت | شود  | شوند  | شوی  | شوید  | شوم  | شویم  |
| منفی | نشود | نشوند | نشوی | نشوید | نشوم | نشویم |

مصدر ”خواستن“ (مانگنا، چاہنا) : to desire, to wish ← مادّہ مضارع (Present stem) ← خواہ

| مثبت | خواہد  | خواہند  | خواہی  | خواہید  | خواہم  | خواہیم  |
|------|--------|---------|--------|---------|--------|---------|
| منفی | نخواہد | نخواہند | نخواہی | نخواہید | نخواہم | نخواہیم |

مصدر ”توانستن“ (سکنا) : to be able, to can ← مادّہ مضارع (Present stem) ← توان

| مثبت | تواند  | توانند  | توانی  | توانید  | توانم  | توانیم  |
|------|--------|---------|--------|---------|--------|---------|
| منفی | نتواند | نتوانند | نتوانی | نتوانید | نتوانم | نتوانیم |

مصدر ”بایستن“ [چاہنا (جیسے جانا چاہیے)، لازم ہونا] to be necessary must ←

مادّہ ماضی مضارع (Present stem) ← بائی

| مثبت | باید  | بایند  | بایی  | بایید  | بایم  | باییم  |
|------|-------|--------|-------|--------|-------|--------|
| منفی | نباید | نبایند | نبایی | نبایید | نبایم | نباییم |

مصدر ”شایستن“ [چاہنا (مثلاً جھوٹ نہیں بولنا چاہیے)، مستحق ہونا] to be fit, to be worthy of ←

مادّہ ماضی مضارع (Present stem) ← شایی

| مثبت | شاید  | شایند  | شایی  | شایید  | شایم  | شاییم  |
|------|-------|--------|-------|--------|-------|--------|
| منفی | نشاید | نشایند | نشایی | نشایید | نشایم | نشاییم |

## مصادر (Infenitives)

۶

مصادر ”مصدر“ کی جمع ہے۔ فارسی میں مصدر کے آخر میں ”دَن“ یا ”تَن“ آتا ہے۔ اردو میں فعل کے آخر میں ”نا“ اور انگریزی میں verb کے شروع میں 'to' آتا ہے۔ انھیں ”علامتِ مصدر“ کہتے ہیں۔ مثلاً ’آمدن‘ یعنی آنا، ’نشستن‘ یعنی بیٹھنا۔

ہر مصدر کے آخر میں ”ن“ آتا ہے۔ اگر مصدر سے ”ن“ نکال دیں تو مادّہ ماضی (ماضی مطلق صیغہ واحد غائب) بن جاتا ہے۔ جیسے آمدن سے آمد (وہ آیا) اور نشستن سے نشست (وہ بیٹھا) وغیرہ، مادّہ ماضی اور مادّہ مضارع دیے جا رہے ہیں۔

| ماڈہ مضارع (امر)<br>[Present stem] | ماڈہ ماضی<br>[Past stem] | Meaning in<br>English  | اردو معنی        | مصدر<br>[Infinitives] |
|------------------------------------|--------------------------|------------------------|------------------|-----------------------|
| آ / آی                             | آمد                      | to come                | آنا              | آمدن                  |
| رو                                 | رفت                      | to go                  | جانا             | رفتن                  |
| نویس                               | نوشت                     | to write               | لکھنا            | نوشتن                 |
| خوان                               | خواند                    | to read                | پڑھنا            | خواندن                |
| خور                                | خورد                     | to eat                 | کھانا            | خوردن                 |
| نوش                                | نوشید                    | to drink               | پینا             | نوشیدن                |
| خند                                | خندید                    | to laugh               | ہنسنا            | خندیدن                |
| گری                                | گریست                    | to weep                | رونا             | گریستن                |
| آور / آر                           | آورد                     | to bring               | لانا             | آوردن                 |
| بر                                 | برد                      | to carry, to take away | لے جانا          | بردن                  |
| خر                                 | خرید                     | to buy                 | خریدنا           | خریدن                 |
| فروش                               | فروخت                    | to sell                | بیچنا            | فروختن                |
| زی                                 | زیست                     | to remain alive        | جینا، زندہ رہنا  | زیستن                 |
| میر                                | مُرد                     | to die                 | مرنا             | مُردن                 |
| ایست                               | ایستاد                   | to stand               | کھڑا ہونا        | ایستادن               |
| نشین                               | نشست                     | to sit                 | بیٹھنا           | نشستن                 |
| بین                                | دید                      | to see, to meet        | دیکھنا، ملنا     | دیدن                  |
| پُرس                               | پُرسید                   | to ask                 | پوچھنا           | پُرسیدن               |
| گو / گوی                           | گفت                      | to say, to tell        | کہنا             | گفتن                  |
| ساز                                | ساخت                     | to make, to build      | بنانا            | ساختن                 |
| خواب                               | خوابید                   | to sleep               | سونا             | خوابیدن               |
| بر خیز                             | برخواست                  | to rise                | اُٹھنا           | برخواستن              |
| زن                                 | زد                       | to strike, to beat     | مارنا            | زدن                   |
| کُش                                | کُشت                     | to kill                | (جان سے) مارنا   | کُشتن                 |
| کُن                                | کرد                      | to do                  | کرنا، انجام دینا | کردن                  |

| مادہ مضارع (امر) | مادہ ماضی   | Meaning in English     | اردو معنی            | مصدر [Infinitives] |
|------------------|-------------|------------------------|----------------------|--------------------|
| [Present stem]   | [Past stem] |                        |                      |                    |
| کَن              | کَند        | to dig, to root out    | کھودنا، اکھیڑنا      | کَندن              |
| کَش              | کَشید       | to draw                | کھینچنا              | کَشیدن             |
| شَناَس           | شَناَخت     | to recognise, to know  | پہچاننا، جاننا       | شَناَختن           |
| آراي             | آراست       | to decorate            | سجنا                 | آراستن             |
| بُر              | بُرید       | to cut                 | کاٹنا                | بُریدن             |
| پَر              | پَرید       | to fly                 | اُڑنا                | پَریدن             |
| بار              | بارید       | to rain                | بارش ہونا            | باریدن             |
| چِن              | چید         | to pick up, to arrange | چُنا، ترتیب دینا     | چیدن               |
| پوش              | پوشید       | to wear                | پہننا                | پوشیدن             |
| دِه              | داد         | to give                | دینا                 | دادن               |
| جَہہ             | جَست        | to jump                | کودنا/ چھلانگ لگانا  | جَستن              |
| جُو              | جُست        | to search, to find     | ڈھونڈنا              | جُستن              |
| تَرس             | ترسید       | to fear                | ڈرنا                 | ترسیدن             |
| دار              | داشت        | to have                | رکھنا                | داشتن              |
| بردار            | برداشت      | to lift, to take       | اٹھانا، لینا         | برداشتن            |
| آموز             | آموخت       | to learn, to teach     | سیکھنا، سکھانا       | آموختن             |
| روی              | روئید       | to grow                | اُگنا                | روئیدن             |
| کار              | کاشت        | to grow, to sow        | اگانا، بونا          | کاشتن              |
| فرست             | فرستاد      | to send                | بھیجنا               | فرستادن            |
| نمای             | نمود        | to show                | دکھانا               | نمودن              |
| دَو              | دَوید       | to run                 | دوڑنا                | دَویدن             |
| رِسان            | رِسانید     | to reach               | پہنچنا               | رِسانیدن           |
| رس               | رسید        | to arrive, to ripe     | پہنچنا، میوہ کا پکنا | رسیدن              |
| سوز              | سوخت        | to burn                | جلنا، جلانا          | سوختن              |

| ماڈہ مضارع (امر)<br>[Present stem] | ماڈہ ماضی<br>[Past stem] | Meaning in<br>English      | اردو معنی            | مصدر<br>[Infinitives] |
|------------------------------------|--------------------------|----------------------------|----------------------|-----------------------|
| افروز                              | افروخت                   | to kindle                  | روشن کرنا            | افروختن               |
| گریز                               | گریخت                    | to flee, to run away       | بھاگنا، فرار کرنا    | گریختن                |
| آفرین                              | آفرید                    | to create                  | پیدا کرنا            | آفریدن                |
| باش                                | باشید                    | to be                      | ہونا/ رہنا           | باشیدن                |
| شو                                 | شد                       | to be, to become           | ہونا                 | شدن                   |
| خواہ                               | خواست                    | to desire, to wish         | مانگنا، چاہنا        | خواستن                |
| توان                               | توانست                   | to can                     | سکنا                 | توانستن               |
| بای                                | بایست                    | to be necessary, must      | چاہنا، لازم ہونا     | بایستن                |
| شایی                               | شایست                    | to be fit, to be worthy of | مستحق ہونا           | شایستن                |
| شوی                                | شست                      | to wash                    | دھونا                | شستن                  |
| آمیز                               | آمیخت                    | to mix                     | مِلانا               | آمیختن                |
| آزار                               | آزرد                     | to annoy                   | ستانا                | آزردن                 |
| آزمای                              | آزمود                    | to test                    | آزمانا               | آزمودن                |
| اندوز                              | اندوخت                   | to amass                   | جمع کرنا، ذخیرہ کرنا | اندوختن               |
| بخش                                | بخشید                    | to forgive                 | خطا بخشنا            | بخشیدن                |
| بند                                | بست                      | to shut, to tie            | باندھنا/ بند کرنا    | بستن                  |
| ده                                 | داد                      | to give                    | دینا                 | دادن                  |
| دان                                | دانست                    | to know                    | جاننا                | دانستن                |
| شنو                                | شنید                     | to hear                    | سننا                 | شنیدن                 |
| نہہ                                | نہاد                     | to put, to place           | رکھنا                | نہادن                 |
| یاب                                | یافت                     | to find                    | پانا                 | یافتن                 |

زمانہ کے اعتبار سے فعل کی تین قسمیں ہوتی ہیں :

(۱) زمانہ ماضی (۲) زمانہ حال (۳) زمانہ مستقبل

زمانہ ماضی کی ۶ قسمیں ہیں :

(۱) ماضی مطلق (۲) ماضی قریب یا ماضی نقلی (۳) ماضی بعید

(۴) ماضی استمراری (۵) ماضی شکی یا احتمالی (۶) ماضی تمنائی یا شرطی

فارسی جملہ : فارسی جملے میں پہلے 'فاعل' اور آخر میں 'فعل' آتا ہے۔ باقی متعلقات درمیان میں آتے ہیں۔ جملوں میں فعل، فاعل کے مطابق ہوتا ہے۔ اگر 'فاعل' واحد ہو تو 'فعل' بھی واحد ہوگا۔ 'فاعل' جمع ہو تو 'فعل' بھی جمع ہوگا۔ گویا 'فعل کی گردان' فاعل یا ضمیر کے مطابق ہوگی۔

فیروز از بازار آمد۔ پسران از بازار آمدند۔

### ماضی مطلق (Past Indefinite Tense)

۸

'ماضی مطلق' وہ 'فعل' ہے جس میں گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے، لیکن کام ہونے کے صحیح وقت کا تعین نہیں ہو سکتا کہ آیا کام قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے یا دُور کے۔

قاعدہ : 'ماضی مطلق' بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ مصدر کے آخر کا 'ن' گرا دیں تو ماضی مطلق کا 'صیغہ واحد غائب' بنتا ہے۔

جسے ہم مادہ ماضی کہتے ہیں۔ جیسے 'آمدن' سے 'آمد' یعنی 'وہ آیا'۔ 'رفت' سے 'رفت' یعنی 'وہ گیا'۔ باقی صیغوں کے

لیے 'آمد' اور 'رفت' کے بعد 'علامت ضمیر' لگاتے ہیں :

'علامت ضمیر' اور مصدر 'آمدن' سے ماضی مطلق کی گردان :

| صیغہ       | واحد غائب | جمع غائب  | واحد حاضر | جمع حاضر  | واحد متکلم | جمع متکلم |
|------------|-----------|-----------|-----------|-----------|------------|-----------|
| علامت ضمیر | —         | ند        | ی         | ید        | م          | یم        |
| گردان      | رفت       | رفتند     | رفتہ      | رفتید     | رفتہ       | رفتیم     |
| ترجمہ      | وہ گیا    | وہ سب گئے | تو گیا    | تم سب گئے | میں گیا    | ہم سب گئے |

## ضمائر فاعلی (Subjective Pronouns)

۹

| صیغہ  | واحد غائب | جمع غائب     | واحد حاضر  | جمع حاضر  | واحد متکلم  | جمع متکلم |
|-------|-----------|--------------|------------|-----------|-------------|-----------|
| ضمائر | او        | ایشان        | تو         | شما       | من          | ما        |
| ترجمہ | وہ، اس نے | وہ، انھوں نے | تو، تُو نے | تم، تم نے | میں، میں نے | ہم، ہم نے |

## مثالیں :

اور رفت ، ایشان به بازار رفتند ، تو سیب خوردی ، شما از بازار میوه های تازه خریدید ، من نامه تو شتم ، ما به دوستانِ خود برای گردش لبِ دریا رفتیم، ایشان با ماشین از کجا آمدند؟ ، ما چه کار کردیم، من در جنگل شیر دیدم۔

’ضمائر فاعلی‘ کے ساتھ مصدر ’آمدن‘ کی زمانہ ماضی مطلق میں گردان :

| صیغہ  | واحد غائب | جمع غائب    | واحد حاضر | جمع حاضر   | واحد متکلم | جمع متکلم  |
|-------|-----------|-------------|-----------|------------|------------|------------|
| گردان | او آمد۔   | آنها آمدند۔ | تو آمدی۔  | شما آمدید۔ | من آمدم۔   | ما آمدیم۔  |
| ترجمہ | وہ آیا۔   | وہ سب آئے۔  | تو آیا۔   | تم سب آئے۔ | میں آیا۔   | ہم سب آئے۔ |

□□□□□□□□□□□□□□□□

پُرسش / Exercise

□□□□□□□□□□□□□□□□

## (الف) ترجمہ کیجیے :

او کتابِ احمد آورد۔ ما گلابِ خوب آوردیم۔ من ”شاه نامہ فردوسی“ خواندم۔ ایشان لباس های نو پوشیدند۔ شما از بازار میوه تازه خریدید۔ تو برادرِ حامد را نامه نوشتی۔

(ب) مصادر آوردن، خوردن اور پُرسیدن سے ماضی مطلق میں گردان مع ترجمہ کیجیے۔

## (ج) مناسب ’ضمائر فاعلی‘ سے جملہ مکمل کیجیے :

- (۱) ..... از بازار نان آورد۔
- (۲) ..... آبِ خنک نوشیدند۔
- (۳) ..... قلم نو خریدم۔
- (۴) ..... کارِ خود را کردیم۔
- (۵) ..... سیبِ شیرین خوردید۔

## ضمائر مفعولی (Objective Pronouns)

۱۰

وہ 'ضمیر' جو مفعول کے طور پر استعمال ہوتی ہے، 'ضمیر مفعولی' کہلاتی ہے۔

| صیغے       | ضمائر مفعولی | اردو ترجمہ   |
|------------|--------------|--------------|
| واحد غائب  | اورا         | اُس کو، اُسے |
| جمع غائب   | ایشان را     | ان کو، انھیں |
| واحد حاضر  | تورا         | تجھ کو، تجھے |
| جمع حاضر   | شمارا        | آپ کو، تمھیں |
| واحد متکلم | مرا          | مجھ کو، مجھے |
| جمع متکلم  | مارا         | ہم کو، ہمیں  |

## ضمائر اضافی (ضمائر متصل) (Possessive Pronouns)

۱۱

جو 'ضمیر' کسی چیز کا تعلق بتانے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ اُسے 'ضمیر اضافی' کہتے ہیں۔

| واحد غائب  | جمع غائب   | واحد حاضر | جمع حاضر  | واحد متکلم | جمع متکلم |
|------------|------------|-----------|-----------|------------|-----------|
| ش / اش     | شان        | ت / ات    | تان       | م / ام     | مان       |
| قلمش       | قلم شان    | قلمت      | قلم تان   | قلمم       | قلم مان   |
| اُس کی قلم | اُن کی قلم | تیری قلم  | آپ کی قلم | میری قلم   | ہمارا قلم |
| خانہ اش    | خانہ شان   | خانہ ات   | خانہ تان  | خانہ ام    | خانہ مان  |
| اُس کا گھر | اُن کا گھر | تیرا گھر  | آپ کا گھر | میرا گھر   | ہمارا گھر |

## ضمائر مفعولی اور اضافی کا استعمال :

من احمد را نامہ نوشتم۔ او کتابم بُردش۔ لباس های شان خوب اند۔ برادر من دیروز از ممبئی آمد۔ مادر من مارا طعام های خوش ذائقہ خوراند۔ شما مدادم دادید۔ تو درس جغرافیہ خواندی۔ من خانہ شان رفتم۔

## پُرسش / Exercise

فارسی میں ترجمہ کیجیے :

میں اس کے گھر گیا۔ ہماری بہن ناگپور سے سنترہ لائی۔ طلبہ کی کتابیں ان کے بستوں میں ہیں۔  
تمہارے بھائی نے خط لکھا۔ ہم نے ٹھنڈا پانی پیا۔

### ماضی قریب (ماضی نقلی) (Present Perfect Tense)

۱۲

’ماضی قریب‘ وہ فعل ہے جس میں قریب کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے :

قاعدہ : ماضی مطلق کے صیغہ واحد غائب یا مادہ ماضی کے آگے ”ہ است“ بڑھانے سے ماضی قریب بنتا ہے۔ مثلاً آمدن سے ’ماضی مطلق واحد غائب‘ آمد۔ آمد کے آگے ”ہ است“ لگائیں تو ”آمدہ است“ صیغہ واحد غائب بنتا ہے۔ باقی صیغوں کے بنانے کے لیے ’است‘ کی جگہ علامت ضمیر استعمال کی جاتی ہے۔

مثال :

| صیغہ       | علامت ضمیر | گردان     | ترجمہ          |
|------------|------------|-----------|----------------|
| واحد غائب  | -          | آمدہ است۔ | وہ آیا ہے۔     |
| جمع غائب   | ند         | آمدہ اند۔ | وہ آئے ہیں۔    |
| واحد حاضر  | ی          | آمدہ ای۔  | تو آیا ہے۔     |
| جمع حاضر   | ید         | آمدہ اید۔ | تم سب آئے ہو۔  |
| واحد متکلم | م          | آمدہ ام۔  | میں آیا ہوں۔   |
| جمع متکلم  | یم         | آمدہ ایم۔ | ہم سب آئے ہیں۔ |

مثالیں :

خدا زمین و آسمان را آفریده است۔ ایشان برای ما میوه های تازه فرستاده اند۔ من آبِ خنک نوشیده ام۔ ما او را کتاب های خوب داده ایم۔ تو برادرِ حمید را نامه نوشته ای۔ شما میز و ضدلی خریدہ اید۔ او کتابم بُردہ است۔ ما قلمِ قشنگی آورده ایم۔ من ”گلستانِ سعدی“ را خوانده ام۔

## پُرسش / Exercise

- (الف) مصدر ”گفتن“، ”خواندن“ اور ”خریدن“ سے زمانہ ماضی قریب کی گردان لکھیے اور ان کا ترجمہ بھی کیجیے :
- (ب) مناسب ضماں سے جملہ مکمل کیجیے :

(۱) ..... نان آورده اند۔

(۲) ..... از قلم سرخ نوشته ام۔

(۳) ..... کارِ خوب کرده اید۔

(ج) اردو میں ترجمہ کیجیے :

ایشان لباس های نو پوشیده اند، تو ”داستان الف لیلہ“ شنیده ای۔ من درسِ خود را حاضر کرده ام۔ ما اورا میوه های شیریں و تازه داده ایم۔ او قلم قشنگی آورده است۔

### حرف های جارّہ (حرفِ اضافه) (Preposition)

۱۳

’حرف جارّہ‘ یا ’حرفِ اضافہ‘ سے مراد وہ کلمے ہیں جو ’اسم‘ یا ’ضمیر‘ سے قبل آتے ہیں اور اس کے معنی کو ’فعل‘ یا ’اسم‘ سے ملاتے ہیں۔

حرفِ اضافہ دو طرح کے ہوتے ہیں۔

- (۱) وہ جو ’اضافت‘ یا ’زبر‘ کے بغیر استعمال ہوتے ہیں، جیسے باء، بہ، در، از، جز، تا، بی وغیرہ۔
- (۲) اور دوسرے وہ جو اضافت کے ساتھ استعمال ہوتے ہیں، جیسے روی، زیر، بیرون، برای، درون، توی، نزدیک، پیش وغیرہ۔

(۱) او درونِ اتاق رفت۔

(۲) من امروز از ناگپور آمدم۔

مندرجہ بالا دونوں جملوں میں دو اسم ہیں : ’اتاق‘ اور ’ناگپور‘۔ ان دونوں اسموں سے ’درون‘ اور ’از‘ حروف جڑے ہوئے ہیں۔ ان کی وجہ سے اسم ’اتاق‘ کی نسبت فعل ’رفت‘ سے قائم ہوئی اور ناگپور کی نسبت ’آمد‘ سے قائم ہوئی۔ درج ذیل جملوں میں ’حرفِ اضافہ‘ کا استعمال دیکھیے۔

پدر من دیروز از دکان برای من قلم خرید۔ من نامہٴ شما زیر کتاب نہادہ ام۔ ایشان توی اتاق نشسته اند۔ موهن با اتو بوس به ایست گاہ رفته است۔ کتابِ منیزہ روی میز است۔ پرنده بر درخت است۔ خانہ اش نزدیک خانہ من است۔

## پُرسش / Exercise

(الف) مناسب حروفِ اضافہ سے خالی جگہ پُر کیجیے :

- (۱) ما ..... بازار ..... شما سیب و میوہ های تازه آور دیم۔
- (۲) بچہ ها ..... خانہ ..... مدرسه رفتند۔
- (۳) دوست من ..... صبح ..... شام گردش کرد۔
- (۴) من کتابش ..... میز گذاشته ام۔
- (۵) ..... ممبئی ..... اورنگ آباد پانصد کیلو میٹر فاصلہ است۔

(ب) فارسی میں ترجمہ کیجیے :

- (۱) راشد کرسی پر بیٹھا ہے۔
- (۲) اُس نے پنسل میز پر رکھی۔
- (۳) گوپال اپنے دوستوں کے ساتھ دہلی گیا۔
- (۴) اشہر نے مالیگاؤں سے مجھے خط لکھا۔

## حرف های استفهام (Interrogative Praticles)

۱۴

- کی (کہ) چہ، چرا، چطور، چند تا، کجا، کی (چہ وقت)، کدام، آیا، چگونہ۔  
وہ کلمے جو کسی بات کے پوچھنے کے لیے کام میں لائے جاتے ہیں 'حرف های استفهام' کہلاتے ہیں۔
- (۱) کی از دہلی آمد؟ \* محمود از دہلی آمد۔
  - (۲) حامد بہ کجا رفت؟ \* حامد بہ بازار رفت۔
  - (۳) زبیر چطور بہ مدرسه رفت؟ \* زبیر با دو چرخہ بہ مدرسه رفت۔
  - (۴) تو چند تا خواہر داری؟ \* من سه خواہران دارم۔
  - (۵) شما کی (چہ وقت) از امراوتی آمدید؟ \* من دیروز صبح از امراوتی آمدم۔

## پُرسش / Exercise

توسین میں دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کیجیے :

- (۱) شما ..... این کار کردید؟ (چہ، چرا، آیا)

- (۲) ایشان ..... از دہلی آمدند؟ (کی ، چہ ، گجا)
- (۳) تو برادرِ شکیل را ..... جواب دادی؟ (کی ، چندتا ، چہ)
- (۴) او این کتاب را از ..... خرید؟ (چہ ، کی ، کدام)
- (۵) اسمِ مادرش ..... است؟ (گجا ، چہ ، چطور)

### ماضی بعید (Past Perfect Tense)

۱۵

ماضی بعید وہ فعل ہے جس میں دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے، یا یہ ظاہر ہوتا ہے کہ گزرے ہوئے زمانے میں کام بہت پہلے ہو چکا تھا۔

قاعدہ : 'ماضی مطلق واحد غائب' (یا مادہ ماضی) کے آگے 'ہ بود' بڑھانے سے 'ماضی بعید' واحد غائب بن جاتا ہے۔  
جیسے : آمد + ہ + بود = آمدہ بود (وہ آیا تھا)

باقی صیغوں کے لیے گردان اُسی طرح ہوگی جس طرح ہم نے ماضی مطلق یا 'ماضی قریب' میں علامتِ ضمیر آخر میں لگائی ہیں :  
مصدر "دیدن" سے ماضی بعید میں گردان :

| ترجمہ                  | گردان              | علامتِ ضمیر | صیغہ       |
|------------------------|--------------------|-------------|------------|
| اُس نے دیکھا تھا۔      | او دیدہ بُود۔      | -           | واحد غائب  |
| ان لوگوں نے دیکھا تھا۔ | ایشان دیدہ بُودند۔ | ند          | جمع غائب   |
| تو نے دیکھا تھا۔       | تو دیدہ بُودی۔     | ی           | واحد حاضر  |
| تم لوگوں نے دیکھا تھا۔ | شما دیدہ بُودید۔   | ید          | جمع حاضر   |
| میں نے دیکھا تھا۔      | من دیدہ بُودم۔     | م           | واحد متکلم |
| ہم سب نے دیکھا تھا۔    | ما دیدہ بُودیم۔    | یم          | جمع متکلم  |

مثالیں :

او انعام یافتہ بُود۔ تُو قلمش بردہ بُودی۔ من از باغ سیبِ رسیدہ آورده بُودم۔ شما شیرِ گرم نوشیدہ بودید۔ ما در جنگل پلنگ دیدہ بودیم۔ ایشان دیروز بہ گجا رفتہ بودند۔

## پُرسش / Exercise

(الف) مصدر ”خوردن“ اور ”نشستن“ سے ماضی بعید میں مع ترجمہ گردان کیجیے :

(ب) ’ماضی بعید‘ کے مناسب افعال لکھ کر جملے مکمل کیجیے :

(۱) من از پرویز ..... (پُرسید)

(۲) ایشان کارِ نیک ..... (کردن)

(۳) او گلستانِ سعدی ..... (خواندن)

(۴) شما در اُتاقِ روی نیمکت ..... (نشستن)

(ج) فارسی میں ترجمہ کیجیے :

(۱) تم نے بلی کو دیکھا تھا؟ (۲) وہ کیوں یہاں آیا تھا؟

(۳) اکبر اور جمیل نے امتحان دیا تھا۔ (۴) ہم اسکول گئے تھے۔

(۵) تو کیوں ہنسا تھا؟

### مضارع (Aorist)

۱۶

’مضارع‘ وہ ’فعل‘ ہے جس میں زمانہ حال اور ’مستقل‘ دونوں کے معنی پائے جاتے ہیں۔ مثلاً ’رفتن‘ سے ’رود‘ یعنی وہ جاتا ہے یا جائے گا۔ ’آمدن‘ سے ’آید‘ یعنی وہ آتا ہے یا آئے گا۔ ’یافتن‘ سے ’یابد‘ یعنی وہ پاتا ہے یا پائے گا وغیرہ۔ ’مصدر‘ سے ’مضارع‘ بنانے کے کوئی آٹھ قاعدے ہیں، لیکن اس ابتدائی مرحلے میں ان کی تفصیلات میں جانا مناسب نہیں۔ مصدر کے ساتھ ہم نے پچھلے سبق میں ’مادۂ مضارع‘ یاد کیا ہے۔

’مادۂ مضارع‘ سے ’فعل مضارع‘ بنانا زیادہ آسان ہے۔ جدید فارسی گرامر میں اسی طریقہ کو استعمال میں لایا گیا ہے۔ چنانچہ فعل مضارع بنانے کے لیے ’مادۂ مضارع‘ کے آگے ’د‘ بڑھادیں اور ’د‘ سے پہلے والے حرف پر زبر لگادیں تو ’فعل مضارع‘ ’واحد غائب‘ بن جاتا ہے۔

| مصدر  | مادۂ مضارع | فعل مضارع | ترجمہ                  |
|-------|------------|-----------|------------------------|
| آوردن | آور        | آورد      | وہ لاتا ہے، یا لائے گا |
| کردن  | کن         | کند       | وہ کرتا ہے، یا کرے گا  |

’مصدر‘ ’یافتن‘ سے ’مضارع‘ میں گردان :

| صیغہ       | علامتِ ضمیر | گردان        | ترجمہ                    |
|------------|-------------|--------------|--------------------------|
| واحد غائب  | —           | او یا بد     | وہ پاتا ہے یا پائے۔      |
| جمع غائب   | ند          | ایشان یا بند | وے سب پاتے ہیں یا پائیں۔ |
| واحد حاضر  | ی           | تو یا بی     | تو پاتا ہے یا پائے۔      |
| جمع حاضر   | ید          | شما یا بید   | تم سب پاتے ہو یا پاؤ     |
| واحد متکلم | م           | من یا ہم     | میں پاتا ہوں یا پاؤں     |
| جمع متکلم  | یم          | ما یا یم     | ہم سب پاتے ہیں یا پائیں  |



### پُرسش / Exercise



● ترجمہ کیجیے :

- (۱) حالا چہ کُنیم و کُجا برویم؟
- (۲) در نامہ چہ بنویسند؟
- (۳) اگر تو دوا بخوری خوب بشوی۔
- (۴) بچہ ہا مار را نَزَنَد مبادا بگزد۔
- (۵) اگر با ما دیگر کاری ندارید مُرَخَّصْ شویم۔

### زمانِ حال (Present Tense)

۱۷

زمانہ حال وہ فعل ہے جس سے موجودہ زمانے میں کام کا ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ مثلاً ’می آید‘ وہ آتا ہے یا وہ آرہا ہے۔  
 ’می رَوَد‘ وہ جاتا ہے یا وہ جارہا ہے۔  
 مضارع کے صیغوں سے پہلے ’می‘ بڑھا دینے سے زمانہ حال بنتا ہے۔

مصدر نوشتن سے زمانہ حال کی گردان :

| صیغہ  | واحد غائب     | جمع غائب          | واحد حاضر     | جمع حاضر         | واحد متکلم      | جمع متکلم         |
|-------|---------------|-------------------|---------------|------------------|-----------------|-------------------|
| گردان | می نویسند     | می نویسند         | می نویسی      | می نویسید        | می نویسم        | می نویسیم         |
| ترجمہ | وہ لکھتا ہے   | وہ سب لکھتے ہیں   | تو لکھتا ہے   | تم سب لکھتے ہو   | میں لکھتا ہوں   | ہم سب لکھتے ہیں   |
|       | وہ لکھ رہا ہے | وہ سب لکھ رہے ہیں | تو لکھ رہا ہے | تم سب لکھ رہے ہو | میں لکھ رہا ہوں | ہم سب لکھ رہے ہیں |

چند مثالیں :

- ما از دبستان می آییم - ایشان کار خود را انجام می دهند -
- مانامہ احمد می خوانیم - من امروز به ممبئی می روم -
- در تابستان هوا گرم می شود - تو به کجا می روی ؟
- امروز مادر من از ممبئی می آید

### پُرسش / Exercise

(الف) مصدر 'آمدن' اور 'رفتن' سے زمانہ حال میں گردان مع ترجمہ کیجیے۔

(ب) اُردو میں ترجمہ کیجیے :

- (۱) اوکار می کند -
- (۲) ما برای گردش می رویم -
- (۳) در فصل بهار میوه های رسند -
- (۴) موهن چہ می خورد ؟
- (۵) برادر شما در حیاط مدرسه بازی می کند -

(ج) فارسی میں ترجمہ کیجیے :

- (۱) وہ خط لکھ رہا ہے۔
- (۲) بچے کیوں دوڑ رہے ہیں۔
- (۳) سیمادر سے سے گھر جا رہی ہے۔
- (۴) تم بلی کو کیوں ستا رہے ہو؟

## زمان مستقبل (Future Tense)

۱۸

زمانہ مستقبل وہ فعل ہے جس میں آنے والے زمانے میں کسی کام کا کرنا پایا جائے، جیسے : خواہد آمد = وہ آئے گا  
خواہد رفت = وہ جائے گا۔

قاعدہ : ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کے آگے 'خواہد بڑھانے' سے فعل مستقبل بنتا ہے۔ مستقبل کی گردان کرتے وقت یہ بات یاد رکھنی چاہیے کہ گردان صرف خواہد کی ہوگی یعنی علامتوں کی تبدیلی صیغوں کے اعتبار سے 'خواہد' میں ہوگی اور بنیادی فعل، جیسے : آمد اور رفت ہمیشہ ماضی مطلق صیغہ واحد غائب کی حالت میں بغیر کسی تبدیلی کے رہے گا۔

خواہد کی گردان کا طریقہ یہ ہے کہ واحد غائب خواہد سے دوسرے صیغے بنانے کے لیے خواہد سے 'د' ہٹادیں اور علامت ضمیر لگاتے جائیں، جیسے : خواہد ، خواہند ، خواہی ، خواہید ، خواہم ، خواہیم۔  
مستقبل کی گردان :

| واحد غائب   | جمع غائب       | واحد حاضر   | جمع حاضر      | واحد متکلم   | جمع متکلم      |
|-------------|----------------|-------------|---------------|--------------|----------------|
| خواہد کرد   | خواہند کرد     | خواہی کرد   | خواہید کرد    | خواہم کرد    | خواہیم کرد     |
| وہ کرے گا   | وہ سب کریں گے  | تو کرے گا   | تم سب کرو گے  | میں کروں گا  | ہم سب کریں گے  |
| خواہد رفت   | خواہند رفت     | خواہی رفت   | خواہید رفت    | خواہم رفت    | خواہیم رفت     |
| وہ جائے گا  | وہ سب جائیں گے | تو جائے گا  | تم سب جاؤ گے  | میں جاؤں گا  | ہم سب جائیں گے |
| خواہد خواند | خواہند خواند   | خواہی خواند | خواہید خواند  | خواہم خواند  | خواہیم خواند   |
| وہ پڑھے گا  | وہ سب پڑھیں گے | تو پڑھے گا  | تم سب پڑھو گے | میں پڑھوں گا | ہم سب پڑھیں گے |

چند مثالیں :

من از بازار سیب خواہم آورد ، ما امسال زیارت خانہ کعبہ خواہیم رفت ، ایشان برای پدر و مادہ از ناگپور پر تغال خواہند آورد ، شما چہ خواہید کرد ؟ او از مدرسہ کی خواہد آمد ؟

### پُرسش / Exercise

(الف) اُردو میں ترجمہ کیجیے :

- (۱) مافر دا بہ ممبئی خواہیم رفت -
- (۲) من برای دوستم تحفہ ای خواہم خرید -
- (۳) ایشان لباس نو خواہند پوشید -
- (۴) خدا ما را خواہد آمرزید -
- (۵) او بہ ممبئی خواہد رفت -

(ب) مصدر ”گفتن“ اور ”نوشتن“ سے زمانہ مستقبل میں گردان مع ترجمہ کیجیے۔

## امرو نہی (Imperative & Negative Imperative)

۱۹

(الف) امر (Imperative) :

’امر‘ وہ ’فعل‘ ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے۔ چوں کہ حکم صرف مخاطب ہی کو دیا جاتا ہے، اس لیے اس کے صرف دو ہی صیغے ہوتے ہیں : واحد حاضر اور جمع حاضر۔

**قاعدہ :** ’مَادَّةُ مضارع‘ کے شروع میں ’ب‘ بڑھا دینے سے ’امر‘ بنتا ہے۔ جیسے ’رَفْتَن‘ سے رو سے پہلے ’ب‘ بڑھائیں تو برو اور بروید بن جائے گا۔

**مثال :** (۱) صیغہ واحد حاضر : برو = توجا ؛ (۲) صیغہ جمع حاضر = بروید / تم جاؤ / تم سب جاؤ

**مثالیں :** جواب بدہ ، آب تازہ بنو شید ، بہ مدرسہ برو ، جواب بنو سید

(ب) نہی (Prohibitive or Negative Imperative) :

’نہی‘ وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم پایا جائے۔ ’فعل امر‘ کی طرح اس کے بھی دو ہی صیغے ہوتے ہیں۔

**قاعدہ :** ’فعل امر‘ کے شروع میں بجائے ’ب‘ کے ’م‘ یا ’ن‘ لگانے سے ’فعل نہی‘ بن جاتا ہے۔

| فعل نہی                          |                             | فعل امر  |           |
|----------------------------------|-----------------------------|----------|-----------|
| جمع حاضر                         | واحد حاضر                   | جمع حاضر | واحد حاضر |
| مروید / نروید (آپ مت جائیے)      | مرو / نرو (تو نہ جا)        | بروید    | برو       |
| مخورید / نخورید (آپ نہ کھائیے)   | مخور / نخور (تو نہ کھا)     | بخورید   | بخور      |
| میایید / نیایید (آپ مت جائیے)    | میا / نیا (تو مت آ)         | بیایید   | بیا       |
| مگنید / نگنید (آپ نہ کیجیے)      | مگن / نگن (تو مت کر)        | بکنید    | بگن       |
| میآزاید / نیآزاید (آپ نہ ستائیے) | میآزار / نیآزار (تو نہ ستا) | بیآزاید  | بیآزار    |
| مگوید / نگوید (آپ نہ کہیے)       | مگو / نگو (تو نہ بول)       | بگوید    | بگو       |
| منوید / ننوید (آپ مت لکھیے)      | منوید / ننوید (تو مت لکھ)   | بنوید    | بنو       |

**مثالیں :** از خانہ بیرون مرو ، کسی رادشنام مدہ ، امشب در عبادت الہی مشغول بباش ، کار امروز

بفردا مگذار ، بہ آواز بلند بخوانید ، امشب بہ خانہ من میا ، خاموش منشین سرو صدا مگن ،

آنچہ ندانی مگو ، روی کتاب ننویس ، حسرت نخورید خدا بزرگ است۔

• درج بالا مثالوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے۔

## حرف ربط (Conjunction)

۲۰

’حرف ربط‘ اس حرف کو کہتے ہیں جو دو لفظوں، فقروں اور جملوں کو جوڑتا ہے۔ مثلاً  
 قلم و کتاب ، آمدن ما و رفتن او ، این خوب است اما آن خوب تر است۔  
 فارسی زبان میں عام طور پر استعمال ہونے والے حروف ربط درج ذیل ہیں :

کہ - یا ؛ نہ - (نہیں) ؛ تا - (تک) ؛ اگر ، چون - (جیسے) ؛ شاید - (یہاں تک کہ) ؛ پس  
 - (تب پھر) ؛ چندان کہ - (جتنا کہ) ؛ همانکہ - (جیسے) ؛ ہر چند - جتنی جلدی ؛ ہر گاہ - (جب کبھی) ؛  
 تا اینکہ - (اس وجہ سے کہ) ؛ و - (اور) ؛ اما ، ولے - (لیکن) وغیرہ۔

## جنس (The Gender)

۲۱

جنس سے مراد مادہ کا اظہار ہوتا ہے یا کسی شخص یا شے میں صنف کا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

جس اسم سے نر کا اظہار ہوتا ہے اُسے جنس مذکر کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ نر ، خروس ، پدر ، برادر اور جس اسم سے مادہ  
 معلوم ہو اسے جنس مؤنث کہتے ہیں۔ مثلاً اسپِ مادہ ، ماکیان ، مادر ، خواہر۔  
 وہ اسم جس سے بے جان شے معلوم ہو اُسے جنس مَرّایا لا جنس کہتے ہیں۔ مثلاً کتاب ، باد ، سنگ وغیرہ۔ اور وہ اسم جس سے  
 نر یا مادہ دونوں ظاہر ہوتے ہیں، اسے جنس مشترک کہتے ہیں۔ مثلاً پرندہ ، دوست۔  
 جب ہم کسی جنس کا خاص طور پر اظہار کرنا چاہتے ہیں تو لفظ کے بعد نر یا مادہ کا اضافہ کر دیتے ہیں۔ مثلاً شیرِ نر ، شیرِ مادہ ، سگِ نر ،  
 سگِ مادہ ، فیلِ نر ، فیلِ مادہ۔

کبھی کبھی مرد یا زن کے الفاظ بھی جنس کو ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔ مثلاً مردِ گدا ، زنِ گدا ، پیرِ مرد ، پیرِ زن ،  
 شیرِ مرد ، شیرِ زن۔

فارسی میں جنس کی بنا پر مصدر میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی، مثلاً

(۱) او رفت - وہ گیا۔ وہ گئی۔

(۲) سعدان آمد - سعدان آیا۔

نزیہ آمد - نزیہ آئی۔

پُرسش / Exercise

(الف) ذیل کے اسموں کی جنس مُذکر لکھیے :

مادر ، خواہر ، عروس ، مَکِیان ، شتر مادہ ، اسپ مادہ ، پیرزن ، خانم ، بانو ، بیگم ، بُز مادہ ،  
زنِ رختشو ، خاتون ، شہر بانو ، دُختر ، آہوی مادہ ، زن۔

(ب) ذیل کے اسموں کی جنس مؤنث لکھیے :

مرد خیاط ، داماد ، بُز بُز ، خان ، خُروس ، آقا ، بیگ ، پدر ، برادر ، خواجہ ، پسر ، پسر ،  
شہریار ، آہوی نر ، شیر نر ، شیر مرد ، مردِ رویش ، شوہر ، مرد۔

(ج) درج ذیل الفاظ کی جنس پہچانیے :

آدم ، درخت ، سنگ ، مرد ، خواہر ، چشم ، سبزی ، آتش ، داماد ، دوست ، شریک ،  
ہمدم ، مشتری۔

